

---

قانون معاہدہ ۱۸۷۲

یہ قانون شہری اور تجارتی معاہدات کی بنیاد فراہم کرتا ہے تاکہ وعدے قانونی طور پر نافذ کیے جا سکیں۔

---

باب ۱: ابتدائی دفعات

دفعہ ۱: مختصر عنوان اور آغاز

یہ قانون معاہدات کے نفاذ اور ان کے ضوابط کو بیان کرتا ہے۔ اس کا نام "قانون معاہدہ ۱۸۷۲" ہوگا۔

دفعہ ۲: تعریفات

- "معاہدہ" سے مراد وہ معاہدہ ہے جو دو یا زیادہ افراد کے درمیان قانونی حیثیت رکھتا ہو۔

- "فریق" سے مراد وہ شخص یا ادارہ ہے جو معاہدے میں شامل ہو۔

---

باب ۲: معاہدے کی تشکیل

دفعہ ۳: پیشکش اور قبولیت

معاہدہ اس وقت بنتا ہے جب ایک فریق پیشکش کرے اور دوسرا فریق اسے بغیر کسی تبدیلی کے قبول کرے۔

دفعہ ۴: قانونی قابلیت

معاہدہ کرنے کے لیے فریقین کو قانونی حیثیت رکھنی چاہیے یعنی وہ بالغ اور ذہنی طور پر صحت مند ہوں۔

---

باب ۳: معاہدے کی خلاف ورزی

دفعہ ۵: خلاف ورزی کی صورت میں

اگر کوئی فریق معاہدے کی شرائط پوری نہ کرے تو متاثرہ فریق عدالت میں ہرجانہ کا دعویٰ کر سکتا ہے۔

---

باب ۴: عدالت کا دائرہ اختیار اور سزا

دفعہ ۶: عدالت کا دائرہ اختیار

معاہدہ سے متعلق تمام تنازعات کو مقامی عدالت میں سنا جائے گا۔

دفعہ ۷: سزا

معاہدے کی خلاف ورزی کرنے والے فریق پر عدالت جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔

---

باب ۵: قانونی نوٹس کی مثال

دفعہ ۸: نوٹس برائے خلاف ورزی

اگر کوئی فریق معاہدے کی خلاف ورزی کرے تو متاثرہ فریق تحریری نوٹس بھیج کر معاہدے کی شرائط پوری کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ اس نوٹس میں خلاف ورزی کی وضاحت، مقررہ وقت اور قانونی کارروائی کی وارننگ شامل ہونی چاہیے۔

---

اختتام

---